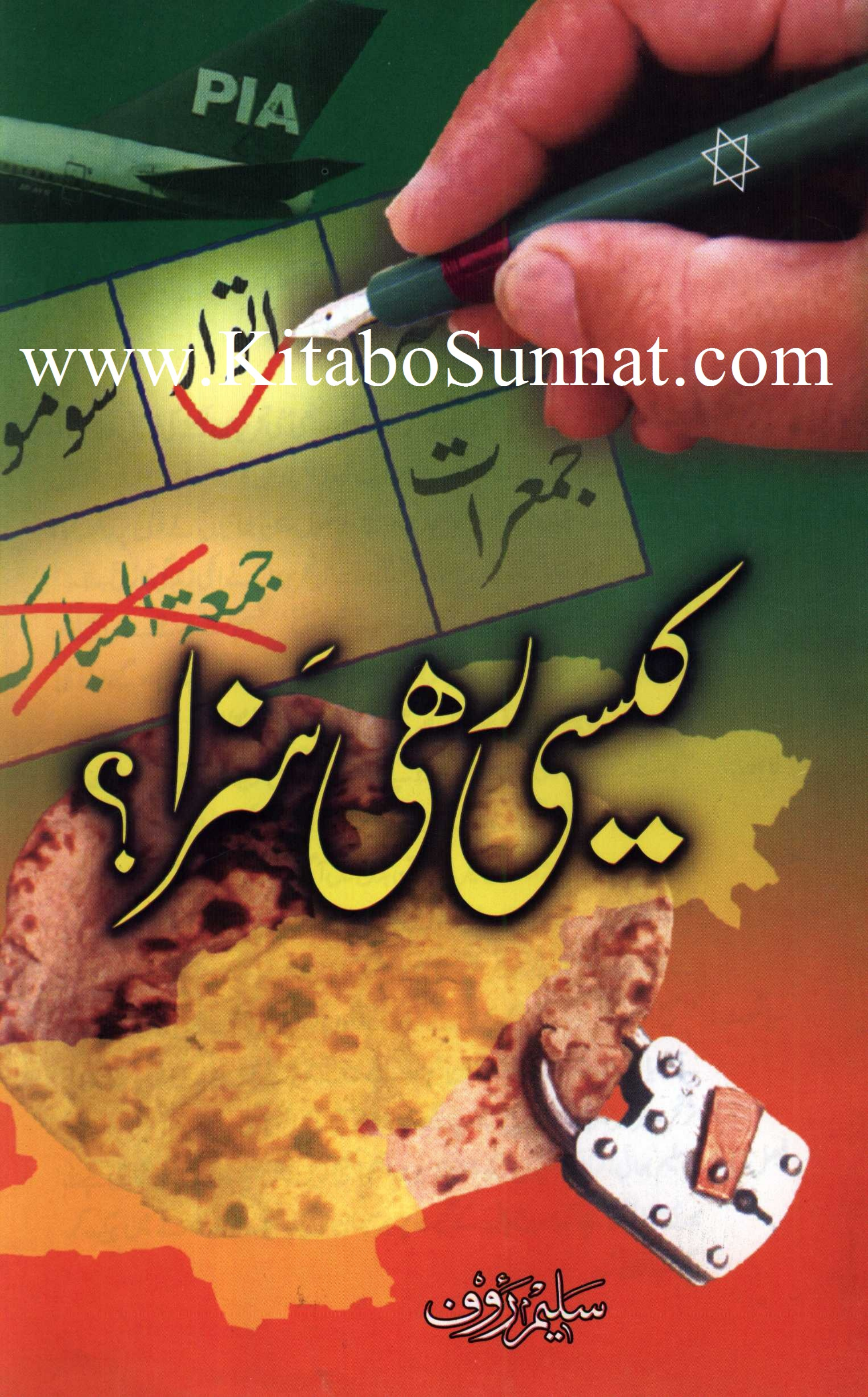

www.KitaboSunnat.com

کیسی رہی سزا؟

سلیم رؤف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عطا اس کی قلم نام خدا سے میں چلاتا ہوں
نیا مفہوم ملتا ہے میں آگے لکھتا جاتا ہوں

اللہ بزرگ و برتر کا احسان عظیم ہے کہ اس نے مجھے یہ ننھی منی تحریریں لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور پھر ان میں اتنا اثر اور برکت دی کہ اب تک تقریباً ایک کروڑ افراد ان کا مطالعہ فرما چکے ہیں، مختلف زبانوں میں تراجم ہوئے، ہزاروں خطوط موصول ہوئے، لاکھوں بہن بھائیوں نے فون پر رابطہ کیا، ہزاروں خود تشریف لائے اور بتایا کہ کس طرح اللہ کی توفیق سے ان تحریروں نے انکی زندگی کا رخ بدلا۔

گوجرانوالہ: ''نمازِ جمعہ کے بعد مسجد کے باہر ایک صاحب ''ننھا مبلغ'' تقسیم کر رہے تھے۔ میں بھی لیکر گھر پہنچا۔ چھوٹی بیٹی نے پڑھنا شروع کیا تو سب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اُسی وقت سب نے فیصلہ کیا کہ آئندہ اس گھر میں کبھی ٹی وی نہیں چلے گا''۔

لاہور: ''بسنت سے ایک دن پہلے 40 ہزار روپے کی ڈور اور پتنگیں خرید کر لایا تو ایک دوست نے ''واہ رے مسلمان'' پکڑاتے ہوئے بڑے پیار سے کہا ''بھائی! مہربانی فرما کر آج رات اسے پڑھ کر سونا''۔ پڑھتے ہی میرے تو تن بدن میں آگ سی لگ گئی، میں اُسی وقت ڈور اور پتنگیں واپس کرنے چلا گیا۔ دوکاندار کہنے لگا اب آدھی قیمت پر واپس لوں گا۔ میں نے اس سے 20 ہزار روپے لئے اور قریبی مسجد میں جمع کروا دیئے''۔

سیالکوٹ: ''صبح اٹھا تو حیران رہ گیا کہ بچوں نے ڈور اور پتنگوں کو صحن میں آگ لگائی ہوئی تھی۔ بیوی نے بتایا کہ رات کو ''واہ رے مسلمان'' پڑھ رہے تھے۔ میں نے اُسی وقت فیصلہ کیا کہ ایسی پر اثر تحریر ہر گھر میں ہونی چاہیے۔ آپ مجھے 20 ہزار کتابچے ابھی بھیج دیں''۔

فیصل آباد: ''سلیم بھائی! تمام کتابچوں کے 500 سیٹ ابھی بھیج دیں۔ کل ایک دوست کی شادی ہے۔ میری خواہش ہے کہ میرج ہال کے گیٹ پر ہر مہمان کو ایک ایک سیٹ لفافے میں پیک کر کے تحفہ دوں''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہاولپور: ''بھائی! اتنا لمبا سفر کر کے صرف آپ کو مبارک باد دینے آیا ہوں یقیناً آپ سن کر خوش ہوں گے کہ پچاس سال تک داڑھی مونڈتا رہا مگر ''شیطان سے انٹرویو'' پڑھنے کے بعد اب اللہ کے فضل سے داڑھی رکھ لی ہے''۔

لیہ: ''بھائی جان! اللہ کی توفیق سے آپکی تحریر ''اندر جانا منع ہے'' نے میری اور میری کزن کی زندگی بدل کر رکھ دی۔ الحمدللہ! اب ہم دونوں پردے کا بہت خیال رکھتی ہیں اور ہر نماز کے بعد آپکے لئے دعا کرتی ہیں''۔

کویت: ''ایک دوست کو کتابچے دیئے تو مسکرا کر کہنے لگا! ''یہ تو میں دورانِ قید سنٹرل جیل کویت میں پڑھ چکا ہوں جہاں یہ قیدیوں کیلئے عربی اور انگریزی تراجم میں بھی موجود تھے''

سعودی عرب: ''ننھا مبلغ'' پڑھتے ہی ارادہ کیا کہ پاکستان جاتے ہی آپ سے ملاقات کروں گا۔ آپ سن کر حیران ہوں گے کہ اب تک تقریباً ایک لاکھ فوٹو کاپیاں جدّہ شہر کے ایک ایک دفتر، دکان اور گھر میں تقسیم کر چکا ہوں''۔

ہندوستان: ''سلیم بھائی! دو ہزار کتابچے بذریعہ ڈاک اتر پردیش بھیج دیں۔ 23 تاریخ کو ایک شادی میں تقسیم کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید لکھنے کی توفیق عطا فرمائے''۔ (آمین)

امریکہ: ''بھائی جان! دس ہزار روپے بھیج رہی ہوں۔ آپ یہ کتابچے کسی مناسب جگہ تقسیم فرما دیں تا کہ لوگوں کی اصلاح ہو اور یہ کام میرے لئے صدقہ جاریہ بنے''۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ اُن تمام بہن بھائیوں کے مال، جان اور اولاد میں برکت دے جنہوں نے ان تحریروں کی تقسیم میں خصوصی دلچسپی لی۔ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کی عمر میں خیر و برکت عطا فرمائے اور میرے والد گرامی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے جو 14 مئی 2005 کی صبح لیاقت باغ گوجرانوالہ سے سیر کر کے گھر تشریف لا رہے تھے کہ اچانک چاند گاڑی لگنے سے اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(انا للہ وانا الیہ راجعون)

محتاج دعا و اصلاح
سلیم رؤف
0300-6404457
0321-6404457

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسی رہی سزا

یہ مولوی حضرات کے پیٹ میں نہ جانے کیوں ہر بات پر مروڑ اٹھنا شروع ہو جاتے ہیں.... یہ جائز ہے تو وہ نا جائز.... وہ جائز ہے تو یہ نا جائز.... انہیں تو کوئی نہ کوئی بات چاہیے بتنگڑ بنانے کے لئے.... اب اور کچھ نہیں ملا تو اتوار کی چھٹی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئے.... بھلا یہ کوئی بات ہے جھگڑے والی.... یہ تو وقت کی اہم ضرورت تھی.... بہت اچھا ہوا جو اتوار کی چھٹی کر دی.... اب تو وارے نیارے ہو جائیں گے.... معیشت مستحکم ہو گی.... کاروبار پر اچھا اثر پڑے گا.... ملک میں خوشحالی آئے گی.... جو کچھ ہوا حالات کے عین مطابق ہوا.... مبارکباد کے مستحق ہیں ہمارے حکمران جنہوں نے تاریخ میں ایک نیا باب رقم کیا۔

****

بہت ظلم ہوا جو اتوار کی چھٹی کر دی گئی.... الحمدللہ! ہم مسلمان ہیں عیسائی نہیں جو اتوار کی چھٹی کریں.... کچھ بھی ہو جائے مر جانا قبول کر لیں گے مگر اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اتوار کی چھٹی نہیں ہونے دیں گے.... ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ کس کے کہنے پر ہو رہا ہے.... یہ سب یہودی لابی کا کام ہے.... جس کے اشاروں پر ہمارے حکمران ناچتے ہیں وہ جو قانون چاہتے ہیں قرضے اور امداد کی آڑ میں ہم پر مسلط کروا دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر یہ کوئی نئی بات نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کے مبارک دور سے یہ یہودی اس دن سے حسد کرتے چلے آ رہے ہیں اور ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ کسی طرح اس دن کی عظمت کو گھٹایا جائے.... ان کے بڑے بوڑھے تو دلوں میں اس دن کی حسد لئے مر کھپ گئے مگر اتنا عرصہ کڑھنے کے بعد آج ان کے کلیجے ٹھنڈے کر دیئے گئے.... آج ایک ایک یہودی کے گھر خوشی کے شادیانے بج رہے ہونگے.... ہمارے حکمرانوں نے شاید کبھی سوچا بھی نہ ہوگا کہ یہودی اس دن سے کتنی نفرت کرتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ''میں رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک یہودی نے حاضری کی اجازت چاہی.... آپ ﷺ نے اجازت دے دی.... تو اس نے آپ ﷺ کو ''السَّامُ علیک'' (تجھے موت آئے) کہا.... تو آپ ﷺ نے ''وَعلیک'' کہہ کر بات ختم کر دی.... بیان کرتی ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس سے بات کروں.... اتنے میں دوسرا اور تیسرا آیا انہوں نے بھی ''السَّامُ علیک'' کہا.... آپ ﷺ نے ''وَعلیک'' کہہ کر بات ٹال دی.... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں تب میں نے آنے والے یہودیوں کو مخاطب کر کے کہا تم پر موت آئے .... اللہ کا غضب ہو .... تم بندروں اور خنزیروں کے بھائی بند ہو .... تم رسول اللہ ﷺ کو ان الفاظ سے سلام کرتے ہو جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے نہیں دی.... حضور ﷺ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا بس کرو .... اللہ تعالیٰ بدزبانی اور بری باتوں کو پسند نہیں فرماتا .... انہوں نے ہمیں ایک بات کہی ہم نے وہی بات ان پر پلٹ دی.... ہمیں تو ان کی بات سے کوئی نقصان نہیں ہوا البتہ قیامت تک یہ بدزبانی ان کی تاریخ کا حصہ بن گئی.... یہ لوگ ہم سے کسی اور چیز پر اس قدر حسد نہیں کرتے جس قدر حسد انہیں جمعہ کے دن سے ہوتا ہے''۔ (مسند احمد)

او بھولے مسلمانو! اپنے رب کے حبیب ﷺ کا پاک اور سچا فرمان سننے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد.... کیا تم برداشت کرو گے کہ جمعۃ المبارک کے تقدس کو پامال کیا جائے....؟نہیں جناب نہیں.... بہت ہو چکی.... اب تو جلسے ہونگے.... جلوس نکلیں گے....ہڑتالیں ہونگی.... ٹائروں کو آگ لگے گی.... پہیہ جام ہوگا....اپنے خون کا ایک ایک قطرہ بہا دیں گے مگر....اتوار کو اس ملک پر مسلط نہیں ہونے دیں گے۔

****

پہلے کیا جھگڑے کم تھے جو ایک نیا جھگڑا کھڑا کر دیا گیا.... ہم تو کہتے ہیں کہ چھٹی نہ اتوار کی ہونی چاہئے نہ جمعہ کی.... دکھاؤ قرآن پاک میں کہیں بھی یہودیوں کے ہفتہ اور عیسائیوں کے اتوار کی طرح جمعہ کو عام تعطیل کا دن قرار دیا گیا ہو.... ''اسلام میں تو ہفتہ وار یا ماہوار چھٹی کا کوئی تصور ہی نہیں.... صرف جمعہ کے روز چند گھڑیوں کے لئے کاروبار معطل کرنے کا حکم ضرور موجود ہے اور پھر اس کے بعد رزق کی تلاش میں چلے جانے کی اجازت ہے.... رہی یہ بات کہ ہفتہ وار تعطیل جمعہ کے روز ہونا ضروری ہے تو یہ ایک بے معنی سی بات ہے کیونکہ یہ تصور یہودیوں کے ہاں سے منتقل ہوا جن کا عقیدہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور دیگر مخلوقات کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا اور ساتویں روز چھٹی کی.... مسلمانوں کے ہاں ایسا کوئی عقیدہ نہیں لہٰذا نہ چھٹی جمعہ کو کی جائے اور نہ اتوار کو''۔

****

یہ تھے وہ ملے جلے تاثرات جو پچھلے دنوں پاکستان کے ہر اخبار، رسالہ، دفتر، دوکان، کارخانہ، ہوٹل، سکول اور کالج میں زیرِ بحث رہے.... لیکن کسی نے یہ سوچنے کی زحمت گوارہ نہیں کی کہ آخر ایسا ہوا کیوں....؟ آیئے! میں بتاتا ہوں کہ آپ پر اتوار کی چھٹی کیوں مسلط کی گئی.... آپ سوچ رہے ہوں گے کہ میں کون ہوں....اپنا نام تو بعد میں بتاؤں گا....پہلے تھوڑا سا تعارف اس حوالے سے ہو جائے کہ

- اللہ تعالیٰ نے میرے نام کی ایک مستقل سورت نازل کی۔
- آدم علیہ السلام کو کس دن پیدا کیا۔
- کس دن وفات پائی۔
- کس دن جنت سے نکالا گیا۔
- کس دن ان کی توبہ قبول ہوئی۔
- کس دن انہیں زمین پر اتارا گیا۔
- کس دن صور پھونکا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❖ کس دن لوگ بے ہوش ہو کر مر جائیں گے ❖ کس دن قیامت قائم ہو گی۔
❖ یہ شرف صرف اور صرف مجھے حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام عظیم کاموں کے لئے میرا ہی انتخاب کیا۔
❖ فرشتوں میں میرا نام ''یوم المزید'' ہے یعنی اللہ کے انعام واکرام کا دن۔
❖ اللہ تعالیٰ نے مجھے مسلمانوں کے لئے عید کا دن قرار دیا ہے۔
❖ مجھ میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں انسان کوئی بھی جائز دُعا کرے تو قبول ہو جاتی ہے۔
❖ نبی ﷺ نے تمام دنوں میں سب سے افضل دن کا ذکر کیا تو میرا ہی نام لیا۔
❖ مزید میرے متعلق فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سیدُ الایام ہوں.... اور میرا مرتبہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر سے بھی بڑا ہے۔
❖ میرے دن نفلی روزہ رکھنا منع ہے (بغیر جمعرات یا ہفتہ کے)
❖ وہ میں ہی ہوں کہ جس دن جہنم کی آگ نہیں بھڑکائی جاتی اور وہ بھی میں ہی ہوں کہ ''جو آدمی میرے دن یا رات کو فوت ہو اُسے قبر کی آزمائش (امتحان) سے محفوظ کر دیا جاتا ہے''۔ (مسند احمد)

یقیناً آپ پہچان گئے ہوں گے .... جی ہاں! میرا نام جمعۃُ المبارک ہے .... اتنے لمبے چوڑے تعارف کے بعد اگر اجازت ہو تو تھوڑا سا تذکرہ اس ''حُسن سلوک'' کا بھی ہو جائے جو آپ لوگوں نے میرے ساتھ کیا .... اور جس کی سزا اللہ بزرگ و برتر نے آپ کو دی .... لیکن آج میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں اپنی حیثیت مزید واضح کروں گا .... شاید آپ لوگ اپنا رویہ درست کر لیں .... اور میرے ساتھ کی گئی زیادتیوں پر اپنے رب سے معافی مانگیں .... تا کہ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو جائے اور اپنا عذاب ہٹا لے۔

قرآن پاک میں اللہ ربّ العزت نے ارشاد فرمایا ''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کر دو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے''۔ (سورۃ جمعہ 9)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن آپ نے اللہ کے حکم کا مذاق اس طرح اڑایا کہ ''جمعہ بازار'' لگانا شروع کر دیئے اور ہفتہ بھر کی خریداری عین اس وقت کرنا شروع کر دی جس وقت اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا.... اللہ کی قسم! جب تم عین خطبے کے وقت بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہو تو مجھے ''قومِ سبت'' یاد آ جاتی ہے.... اور میں دل ہی دل میں دُعا کرتا ہوں.... پروردگار! اُمت محمدیہ ﷺ کو سبت (ہفتہ) والوں جیسے عذاب سے محفوظ رکھنا کہ جنہیں تُو نے حکم دیا تھا کہ ہفتہ کے دن کوئی شخص کام کاج نہ کرے.... حتیٰ کہ کھانے پکانے کی بھی ممانعت کر دی اور حکم دیا کہ اس روز صرف عبادت کی جائے اور تنبیہ بھی کر دی کہ جو کوئی ہفتے کے روز کاروبار کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

چونکہ وہ ساحلی لوگ تھے ان کا پیشہ ماہی گیری تھا.... تاہم انہیں ہفتہ کے علاوہ باقی چھ دنوں میں مچھلیاں پکڑنے کی اجازت تھی.... اللہ کی قدرت کہ ہفتہ کو مچھلیاں بہت نظر آتیں جب کہ باقی دنوں میں بہت کم.... انہوں نے یہ تدبیر اختیار کی کہ سمندر کے کنارے حوض بنائے.... جب بہت سی مچھلیاں ان میں جمع ہو جاتیں تو پیچھے بند لگا دیتے اور ہفتہ کو نہ پکڑتے بلکہ اتوار کو پکڑ لیتے.... اس طرح وہ حیلہ سازی سے احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے.... جب نافرمانی حد سے بڑھ گئی تو ایک دن اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا اور ان کی شکلوں کو بندروں اور خنزیروں کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا.... اس طرح اللہ نے ان کو تمہارے لئے ایک بہت بڑی عبرت بنا دیا۔

اگر بُرا محسوس نہ کرو تو میں یہ کہنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا کہ انہوں نے ہفتہ کے دن کی قدر نہ کی تو پروردگار نے ان کی شکلوں کو بندر اور سُور بنا دیا اور آپ لوگوں نے میری قدر نہ کی تو اللہ مالک الملک نے آپکی شکلیں تو تبدیل نہیں کیں مگر آپ میں سے اکثر کے کرتوت ضرور بندروں اور خنزیروں جیسے ہو گئے.... پھر انہیں حکم تھا کہ سارا دن کاروبار نہیں کرنا اور آپکو حکم ہے کہ جمعہ کے دن کچھ وقت کے لئے کاروبار بند رکھنا.... انہیں حکم سخت تھا جبکہ آپکے ساتھ رعایت برتی.... مگر جب آپ نے وہ رعایت بھی لینے سے انکار کر دیا تو پروردگار نے آپ پر ''سروے فارم'' مسلط کر دیا۔ واہ مالک! تیری لاٹھی بھی کتنی بے آواز ہے.... جو تیرے حکم پر چند گھڑیوں کے لئے دوکان یا کارخانہ بند رکھنے کو تیار نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے.... ایک فارم نے ایسی مت ماردی کہ تقریباً ایک ماہ تک اپنی اپنی دوکان اور کارخانے کے باہر پاگلوں کی طرح بیٹھے رہے مگر کسی میں اتنی جرأت نہ تھی کہ دروازہ کھول کر کسی گاہک کو سودا دے سکے.... دیکھو لو اللہ کی پکڑ کہ دوکان کے مالک ہوتے ہوئے بھی تالے کو ہاتھ نہیں لگا سکتے تھے.... بعض حضرات پر تو اتنا خوف طاری ہوا کہ دل کا دورہ پڑ گیا اور وہ وہاں پہنچ گئے جہاں فارم پُر نہیں کرنا پڑے گا بلکہ پہلے سے مکمل پُر ملے گا.... کاش! اتنا خوف اللہ کا ہوتا تو اللہ کی قسم سارے مسائل خود بخود حل ہو جاتے۔

تو بات ہو رہی تھی کہ اس وقت کاروبار جیسا حلال فعل بھی حرام ہو جاتا ہے مگر جو بدنصیب اس وقت بھی حرام کاموں میں مصروف ہوں.... ان پر اللہ تعالیٰ کے غضب کا کیا حال ہوگا....؟ تاش، شطرنج، وی سی آر، ڈش اور کیبل پر گندی فلمیں دیکھنا.... اور بھی اس طرح کے جتنے حرام کام ہیں.... ان سب کے لئے میرا ہی انتخاب کیا جاتا ہے.... جبکہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تمام فرشتے، آسمان، زمین، ہوا، پہاڑ، سمندر، یہ سب جمعہ کے دن اس کی عظمت کی وجہ سے گھبرائے ہوئے ہوتے ہیں"۔ (ابن ماجہ)

اللہ اکبر! تمام مقرب فرشتے اور کائنات کی اتنی بڑی بڑی چیزیں میرے خوف سے کانپ رہی ہوں اور مجھے سیّد الایام ماننے والے.... بیٹھے فلم دیکھ رہے ہوں.... گانے سن رہے ہوں.... سالگرہ منا رہے ہوں.... شادی کے موقع پر بینڈ باجے میں مصروف ہوں.... میچ پر جوا لگا کر عین خطبہ کے وقت سٹیڈیم میں نعرے، چھن چھن، سیٹیاں، گالیاں اور تالیاں بجا رہے ہوں.... پورا ملک ٹی وی کے سامنے جما بیٹھا ہو.... اس وقت خطیب حضرات چیخ چیخ کر کہہ رہے ہوتے ہیں.... "او اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ماننے والو.... چھوڑو یہ خرافات.... مسجد کا رخ کرو.... جماعت کھڑی ہونے والی ہے".... اُدھر شیطان کہہ رہا ہوتا ہے.... "بس آخری گیند.... دیکھنا اس گیند پر ضرور چھکا لگے گا.... اس گیند پر ضرور آؤٹ ہوگا".... او نام نہاد مسلمانو! سرور کائنات ﷺ نے شاید تمہارے بارے ہی فرمایا تھا.... "میں نے پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ کسی ساتھی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے.... پھر جو مرد حضرات نمازِ جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں انہیں ان کے گھروں سمیت جلا کر راکھ کر دوں" (مسلم)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب کعبہ کی قسم! اگر آج رسول اللہ ﷺ تشریف لائیں تو سب سے پہلے نیشنل سٹیڈیم.... قذافی سٹیڈیم.... میونسپل سٹیڈیم.... ارباب نیاز سٹیڈیم.... اقبال سٹیڈیم.... اور بھی جتنے نمازوں کی بربادی اور جوئے کے اڈے ہیں.... پہلے انہیں اپنے مبارک ہاتھوں سے آگ لگائیں.... اور بعد میں تمہارے ایک ایک گھر کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیں۔

بعض بد بخت ایسے ہیں کہ سینما گھر نئی فلم لگانی ہو تو وہ بھی میرا ہی انتخاب کرتے ہیں.... ''جمعہ فلاں تاریخ سے شاندار افتتاح''.... اللہ کے بندو.... ہفتہ میں اور بھی دن ہیں.... کیا سب حرام کاموں کے لئے ایک میں ہی رہ گیا ہوں....؟ چلو میری تو آپ نے قدر نہ پہچانی.... اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا بھی تمہیں کوئی خیال نہیں.... اتنے بڑے بڑے اشتہار (نیم برہنہ تصاویر کے ساتھ) اخبار میں چھپواتے ہو کہ فلاں فلم.... ''ان شاء اللہ جمعۃ المبارک کو سپر ہٹ افتتاح''.... ''ان شاء اللہ'' یعنی اگر اللہ نے چاہا.... معاذ اللہ! کیا اللہ رب العزت ایسے بے حیائی کے کاموں کا حکم دیتے ہیں....؟ پھر حیرانی کی بات ہے کہ پورے ملک میں کوئی پوچھنے والا نہیں کہ یہ کیا بے ہودگی ہے اور کیوں اللہ کی پاک ذات کے ساتھ ایسے لچر اور فحش کام منسوب کرتے ہو....؟ یا کم از کم اخبار والے ہی نہ چھاپیں.... آخر وہ بھی تو مسلمان ہیں۔

دراصل تمہارا حال بھی ان کافروں سے کچھ کم نہیں جو بیت اللہ کا طواف بالکل ننگے ہو کر کرتے تھے۔ سورۂ اعراف کی آیت ۲۸ ان کی اسی بے ہودگی کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ''وہ جب بھی کوئی شرمناک کام کرتے تو کہتے ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور خود اللہ نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے'' اللہ تعالیٰ اسی آیت میں فرماتے ہیں کہ ''ان سے کہو اللہ کبھی بھی بے حیائی کا حکم نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ کا نام لے کر وہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں''۔

بدقسمتی سے نوے فیصد لوگ وہ ہیں جنہیں میری پرواہ تک نہیں.... انہیں شام ٹی وی ڈرامہ دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ آج تو جمعہ تھا.... اللہ کرے وہ یہ تحریر پڑھ لیں.... یا کوئی اللہ کا بندہ انہیں سنا ہی دے.... اگر مکمل نہیں تو کم از کم یہ حدیث ہی سنا دے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''آج سے لے کر قیامت تک تم لوگوں پر
جمعہ فرض ہے.... جو شخص اسے ایک معمولی چیز سمجھ کر یا اس کا حق نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مان کر اسے چھوڑ دے.... اللہ اس کا حال درست نہ کرے.... نہ اسے برکت دے.... خوب سن رکھو.... اس کی نماز نماز نہیں.... اس کی زکوٰۃ زکوٰۃ نہیں.... اس کا حج حج نہیں.... اس کا روزہ روزہ نہیں .... اس کی کوئی نیکی نیکی نہیں.... جب تک وہ توبہ نہ کرے.... پھر جو توبہ کرے.... اللہ اسے معاف فرمانے والا ہے''۔(ابن ماجہ)

رحمتِ دو عالم ﷺ کی اتنی سخت وعید سن کر بھی اگر دل کانپ نہ اُٹھیں تو یہ حدیث ہی پڑھ لیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے تین جمعے سستی اور کوتاہی کی وجہ سے چھوڑ دیئے اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے'' (ابوداؤد)

ان الفاظ سے بھی اگر دل موم نہ ہوں تو اس حدیث پر ہی غور فرمالیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیئے اسے منافقوں میں لکھ دیا جاتا ہے'' (المعجم الکبیر)۔اب بھی اگر کوئی توبہ نہ کرے تو کونسی بات سناؤں جو دل پر اثر کرے....؟

رہے بقیہ دس فیصد.... تو ان میں سے بھی آٹھ فیصد لوگ وہ ہیں جو جمعہ کی نماز پڑھنے آتے تو ہیں مگر عین اس وقت جب مسجد کے دروازے پر کھڑے فرشتے ایک ایک بندے کی ترتیب وار حاضری لگا کر اپنے رجسٹر بند کر دیتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں جو سب سے پہلے اور اس کے بعد آنے والوں کو لکھتے رہتے ہیں.... پہلی گھڑی میں آنے والوں کا ثواب اس قدر ہے جیسے اس نے اللہ کی راہ میں اُونٹ قربان کیا.... دوسری گھڑی میں آنے والوں کا ثواب اتنا ہے جیسے اس نے گائے کی قربانی دی.... تیسری گھڑی میں آنے والوں کا ثواب اتنا ہے جیسے اس نے مینڈھے کی قربانی دی.... پھر جیسے مرغی صدقہ دی.... پھر جیسے انڈا صدقہ کیا.... پھر جب امام منبر پر آ جاتا ہے تو فرشتے اپنے رجسٹر سمیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مصروف ہو جاتے ہیں''۔(بخاری)

اب ہے کوئی خوش نصیب ماں یا باپ.... جو اپنی اولاد کو تاکید کریں کہ بیٹا! جلدی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سے نہا دھو کر اچھے کپڑے پہن کر مسجد پہنچو.... ورنہ ایک بہت بڑے نفع سے محروم رہ جاؤ گے.... افسوس.... بجلی یا سوئی گیس کا بل جمع کروانا ہو تو والدین بار بار تاکید کریں کہ بیٹا جلدی جاؤ قطار لمبی ہو جائے گی.... بل رہ جائے گا.... وجہ کیا ہے....؟ یہی ناں کہ دس یا بیس روپے جرمانہ ہوگا.... اللہ کے بندو! کیا میری حیثیت دس بیس روپے سے بھی کم ہے....؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''لوگ جس طرح نمازِ جمعہ کے لئے جاتے ہیں اسی اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے.... سب سے پہلے آنے والا.... پھر دوسرے نمبر پر آنے والا.... پھر تیسرا آنے والا پھر فرمایا چوتھا آنے والا.... اور چوتھے نمبر پر آنے والا بھی کچھ دُور تو نہیں ہوتا'' (ابن ماجہ)۔

کیا اس کے بعد کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ اتنی بڑی سعادت سے صرف اس لئے محروم ہو جائے کہ میچ دیکھتا رہے.... ڈرامہ دیکھتا رہے.... گھنٹوں کمپیوٹر کے سامنے بیٹھا رہے.... اخبار یا رسالہ پڑھتا رہے.... تاش کھیلتا رہے.... سویا رہے.... یا مہمانوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف رہے۔

میں مانتا ہوں کہ لوگوں کی خطبہ جمعہ سے بے رغبتی میں میرے ان مہربانوں کا بھی ہاتھ ہے جو جوش خطابت میں گھڑی اور لوگوں کے بیزار چہروں کی طرف دیکھنا بھول جاتے ہیں اور مسلسل دو گھنٹے تک فن خطابت کے جوہر دکھاتے اور دوسروں کے چھٹے اُکھیڑتے رہتے ہیں.... جبکہ نماز صرف تین منٹ میں پڑھا دیتے ہیں.... انہیں میں تو کچھ نہیں کہتا مگر صحیح مسلم کی صرف ایک حدیث سنائے دیتا ہوں شاید انہیں افاقہ ہو۔

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا.... بہت مختصر اور بہت بلیغ.... جب وہ نیچے اترے تو ہم نے انہیں کہا کہ آپ نے بہت مختصر اور بہت بلیغ خطبہ دیا ہے اگر آپ تھوڑا سا لمبا کر لیتے تو کیا حرج تھا....؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''انسان کی لمبی نماز اور مختصر خطبہ اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمجھدار ہونے کی نشانی ہے.... چنانچہ نماز لمبی پڑھا کرو اور خطبہ مختصر کیا کرو.... یقیناً اچھی گفتگو جادو کا اثر رکھتی ہے"۔

میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اکثر لوگوں کو شیطان ضرور یہ پٹی پڑھاتا ہوگا.... "اتنی پہلے مسجد جا کر کیا کرو گے.... وہاں کوئی نہ کوئی اختلافی یا سیاسی گفتگو ہو رہی ہو گی.... اس سے بہتر ہے گھر بیٹھ کر میچ دیکھو".... میں تسلیم کرتا ہوں کہ اس معاملہ میں بھی بعض اپنوں کی مہربانیاں کارفرما ہیں.... جس منبر کو اصلاحِ عقائد اور تعلیمِ دین کے لئے استعمال ہونا چاہئے تھا انہوں نے اسے قصے کہانیاں، لطیفے، چٹکلے، حتیٰ کہ ہیر رانجھا کے قصے اور امام دین کے شعر سنانے کے لئے استعمال کر رکھا ہے.... انہیں لمبی چوڑی اختلافی اور سیاسی تقریروں سے فرصت نہیں ملتی کہ وہ کم از کم سال میں ایک مرتبہ ہی آدابِ جمعہ بیان کر دیں۔

متاثرین سے بھی التماس ہے کہ دوستو! تمام خطیب حضرات ایک جیسے نہیں ہوتے.... الحمدللہ ہر جگہ ایسے باعمل اور باکردار عالم دین موجود ہیں جن کی زندگی کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ مسلمانوں میں دوبارہ حقیقی ایمان پیدا ہو جائے.... اتباع سنت ان کی زندگی کا حصہ بن جائے.... اور وہ دل کی گہرائیوں سے یہ چاہتے ہیں کہ امت مسلمہ فرقوں، مسلکوں اور گروہوں میں تقسیم ہونے کی بجائے "جسدِ واحد" نظر آئے.... مگر آپ لوگ ان کے پاس اس لئے نہیں جاتے کہ چند قدم آگے جانا پڑتا ہے.... اللہ کے بندو! کوئی چیز سستی لینی ہو تو صرف دو چار روپے کیلئے سارا بازار چھان مارتے ہو.... کیا میری خاطر چند قدم آگے نہیں جا سکتے.... اللہ کی قسم! ایک ایک قدم پر سال بھر کے روزے کا ثواب ملتا۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو آدمی جمعہ کے روز نہایا.... اور سر بھی دھویا.... اور بہت سویرے گھر سے نکلا.... پیدل چل کر گیا.... اور سوار نہیں ہوا.... امام کے قریب ہو کر بیٹھا.... توجہ سے خطبہ سنا.... اور کوئی فضول حرکت نہیں کی.... اس کے لئے ایک ایک قدم پر سال بھر کے روزے اور قیام کا ثواب ہے"۔ (ابوداؤد)

اللہ کے واسطے.... اس حدیث کو سننے کے بعد سستی نہ کرنا.... دیکھیں! آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے میرے ساتھ کتنی زیادتی کی لیکن میں پھر بھی آپ کیلئے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو میرے احترام کی توفیق عطا فرمائے.... اور مجھے آپ کیلئے مبارک بنا دے۔

بڑی ناشکری ہوگی.... اگر اُن خوش نصیبوں کا تذکرہ نہ کروں.... جو ہیں تو تقریباً دو فی صد.... لیکن ہیں بہت قابلِ تعریف.... اللہ کے ہاں ان کا مقام بہت اونچا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ دنوں کو قیامت کے روز ان کی اصل شکل کے مطابق اٹھائے گا.... البتہ جمعہ کے دن کو چمکتا اور روشن بنا کر اٹھائے گا.... اور جس طرح دلہن کو اس کی سہیلیاں رخصتی کے وقت گھیر لیتی ہیں.... اسی طرح جمعہ ادا کرنے والے اس کے گرد جمع ہو جائیں گے.... جمعہ ان کا راستہ روشن کرے گا جس کی روشنی میں وہ چل رہے ہوں گے.... ان لوگوں کے رنگ برف کی طرح سفید ہوں گے.... تمام جن اور انسان ان کا نظارہ کریں گے.... یہ لوگ خوش کن حیرانی کی وجہ سے نیچے نہیں دیکھ سکیں گے.... حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائیں گے.... ان کے اس مرتبہ کو کوئی نہیں پہنچ سکے گا.... سوائے ان کے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اذان کی ذمہ داری ادا کرتے تھے"۔ (المستدرک)

یہی وہ خوش نصیب ہیں جو عمر بھر اپنے پیارے پیغمبر ﷺ کے دیئے ہوئے اس پروگرام پر بھی عمل پیرا رہے۔

✧ **ہر جمعہ کو سورۃ الکھف کی تلاوت:**

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف تلاوت کی، دو جمعوں کے درمیانی وقفہ میں اس کیلئے نور ہی نور ہوگا۔ (المستدرک)

✧ **کثرت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی پر درود شریف پڑھنا:**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ جو کوئی جمعہ کے روز درود پڑھتا ہے اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے"۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✧ صاف ستھرے اور خصوصی لباس کا اہتمام:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اگر تمہارے پاس گنجائش ہو تو عام کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ دو کپڑے خصوصی طور پر جمعہ کیلئے بنوالو“ (ابوداؤد)

✧ مسواک کرنا، غسل کرنا اور خوشبو لگانا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے اس دن کو مسلمانوں کیلئے عید قرار دیا ہے چنانچہ تم میں سے جو جمعہ کے لئے آئے وہ نہا کر آئے اگر خوشبو میسر ہو تو اس کا استعمال کرے اور تم مسواک کا ضرور اہتمام کرو“۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو ناخن کاٹتے اور مونچھوں کو تراشتے تھے۔ البتہ سنت الانبیاء اور فطرت انسانی کے حسن داڑھی پر ہاتھ صاف کرنا یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں .... یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی صریح نافرمانی ہے .... بلکہ گناہِ مسلسل کی شکل ہے .... اب اگر کوئی بیوی کی خواہش .... دوستوں یا معاشرہ کے دباؤ کا بہانہ کر کے داڑھی صاف کرتا ہے تو اس کی خدمت میں اتنی سی عرض ہے کہ کل قیامت کے روز اگر رسول ﷺ نے شفاعت کرنے سے صرف اس لئے انکار کر دیا کہ ایسی شکل وصورت والا میرا اُمتی نہیں ہوسکتا .... تو سوچیں .... کیا بنے گا ....؟

آخر میں ان لوگوں کے اعتراض کا بھی جواب دیتا چلوں .... جن کا کہنا تھا کہ دکھاؤ قرآن میں جمعہ کو عام تعطیل کا دن قرار دیا گیا ہو .... مان لیا! لیکن اس امر سے آپ بھی انکار نہیں کر سکتے کہ ”جمعہ ٹھیک اسی طرح مسلمانوں کا شعارِ ملّی ہے .... جس طرح ہفتہ اور اتوار یہودیوں اور عیسائیوں کے شعارِ ملت ہیں .... اگر ہفتہ میں کوئی ایک دن عام تعطیل کیلئے مقرر کرنا ایک تمدنی ضرورت ہو تو جس طرح یہودی فطری طور پر ہفتے کو .... اور عیسائی اتوار کو منتخب کرتے ہیں .... اسی طرح مسلمان (اگر اس کی فطرت میں کچھ اسلامی حس موجود ہو) لازماً جمعہ ہی کو منتخب کرے گا .... بلکہ عیسائیوں نے تو ایسے ملکوں پر بھی اپنے اتوار کو مسلط کرنے میں تامل نہ کیا .... جہاں عیسائی آبادی آٹے میں نمک کے برابر بھی نہ تھی۔ یہودیوں نے جب فلسطین میں اپنی اسرائیلی ریاست قائم کی تو سب سے پہلا کام جو انہوں نے کیا کہ اتوار کی بجائے ہفتہ کو چھٹی کا دن مقرر کیا .... تقسیم سے پہلے ہندوستان میں برطانوی ہند اور مسلمان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ریاستوں کے درمیان نمایاں فرق یہ تھا کہ ملک کے ایک حصے میں اتوار کی چھٹی ہوتی اور دوسرے حصے میں جمعہ کی....البتہ جہاں مسلمانوں میں اسلامی حس موجود نہ ہو وہاں وہ اقتدار اپنے ہاتھ میں آنے کے بعد بھی اتوار کو سینے سے لگائے رہتے ہیں....بلکہ جب اس سے زیادہ بے حسی طاری ہوتی ہے تو جمعہ کی چھٹی منسوخ کر کے اتوار کی چھٹی رائج کر دی جاتی ہے"۔

یہ باتیں بھی اگر کسی کی سمجھ میں نہ آئیں تو ایمانداری سے بتائیں! کیا موجودہ افراتفری اور بے برکتی کے دور میں جمعہ کی چھٹی منسوخ کر کے.... جمعہ کے احکام و آداب (جو ابھی بیان ہوئے) بجالانا ممکن ہیں....؟ کیا ایسا نہیں کہ دوکان کا سامان سمیٹتے یا دفتر سے نکلتے ہوئے جماعت کا وقت قریب آ جاتا ہے.... پھر لوگ ڈھونڈتے پھرتے ہیں کہ کس مسجد کا رُخ کریں جہاں کم از کم ایک رکعت ہی مل جائے....؟ بھوک اس وقت عروج پر ہوتی ہے.... کپڑوں سے پسینے کی بدبو آ رہی ہوتی ہے.... ساری نماز خارش اور پسینہ پونچھنے میں گزر جاتی ہے.... امام صاحب سے پچاس گز دور جگہ ملتی ہے.... فرشتے رجسٹر بند کر چکے ہوتے ہیں.... اور تم اس تمام اجر و ثواب سے محروم کر دیئے جاتے ہو.... جس کا ذکر نبی ﷺ نے اپنے ارشادات میں کیا....

رہی یہ بات کہ اتوار کی چھٹی سے ملک ترقی کرے گا.... تو اب کہاں گئی وہ معیشت جو مستحکم ہونی تھی....؟ کہاں گئے وہ وارے نیارے....؟ کہاں گئی وہ اتوار کی برکتیں....؟ کہاں گئی وہ خوشحالی....؟ کوڑی کوڑی کے محتاج ہو گئے ہو.... بلکہ سوکھی روٹی کو ترس رہے ہو.... جسے پکانے کیلئے گیس نہیں.... بجلی کا بل دینے کیلئے تمہارے پاس پیسے نہیں.... بچوں کی دوائی تک نہیں لا سکتے.... چاول، آٹا اور چینی خریدنے کی تم میں سکت نہیں رہی.... سی این جی اسٹیشن بند پڑے ہیں.... پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں....18 گھنٹے بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے معیشت کا بیڑہ غرق کر دیا.... لوگ گرمی سے مر رہے ہیں.... اور زندگی تم پر تنگ کر دی گئی۔

کیسی رہی سزا....؟

www.KitaboSunnat.com

چھٹی سے خیال آیا کہ تم لوگوں نے میرے ساتھ بہت کچھ کیا.... مگر کبھی میرے منہ سے بددُعا نہیں نکلی.... لیکن نہ جانے کیوں.... جب تمہارے ایک وزیراعظم نے میری چھٹی منسوخ کر کے.... اتوار کی چھٹی رائج کی.... تو بے اختیار میرے دل سے ایک آہ سی نکلی.... پروردگار.... جس نے اتوار کی چھٹی کروائی.... تُو بھی اس کی چھٹی کروا دے.... یہ الفاظ ابھی میرے ہونٹوں تک پہنچنے نہ پائے ہوں گے کہ اُس سمیع اور بصیر نے .... اُس سب حاکموں سے بڑے حاکم نے.... اس وزیراعظم کی صرف وزارتِ عظمٰی سے نہیں بلکہ پاکستان سے ہی چھٹی کروادی۔

اجازت چاہنے سے پہلے.... موجودہ حکمرانوں سے صرف اتنا کہوں گا کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات اور میرا احترام کرتے ہوئے.... میری چھٹی بحال کر دیں تاکہ لوگ میری برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے اہل بن جائیں.... ورنہ.... یاد رکھیں.... میں بھی وہی ہوں.... اور میرا اللہ بھی وہی.... جو بڑی طاقت اور قوت والا ہے....

ابھی وقت ہے.... سوچیں.... سو بار سوچیں.... بلکہ ہزار بار سوچیں....

فیصلہ آپ کے ہاتھ میں.... اور انجام واضح ہے۔

وَاُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ. (القلم)

(اور میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے)

(جملہ حقوق محفوظ ھیں)

400 روپے فی سینکڑہ اس دینی اور اصلاحی لٹریچر کو گھر گھر پہنچانے کے لیے آج ہی منی آڈر یا ڈرافٹ بھیج کر منگوائیں۔

صفہ اسلامک سنٹر (رجسٹرڈ) بخاری روڈ گوجرانوالہ (پاکستان) Ph:(055)3733186
Fax:(055)3733187. e-mail: suffah.islamic@hotmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحمدللہ

دنیا بھر میں یکساں مقبول

اشاعت : 50 لاکھ

خود پڑھیں ، بچوں کو پڑھائیں
اور دوسروں کو پیار سے ترغیب دیں

صُفّہ

دعوتِ اصلاح

پوسٹ بکس نمبر 7 گوجرانوالہ